ختم نبوت

کورس

موضوع

عقیدہ ختم نبوت

سبق نمبر 27

عنوان

کردار مرزا قادیانی کی مزید چند جھلکیاں

انوارِ ختم نبوت ٹرسٹ پاکستان

زیرِ نگرانی

انٹرنیشنل ختم نبوۃ موومنٹ پاکستان

سبق نمبر 27 کا خلاصہ

(1) اس سبق میں مرزا قادیانی کے کردار بد کی مزید جھلک بیان کی جائیں گی مثلاً غیر محرم سے ملاپ شراب پینا، غیر محرم عورتوں سے جسمانی خدمات لینا، لوگوں کے ساتھ فراڈ کرنا اور اس کے بونگے الہامات جو اس کو سلیم العقل انسان سمجھنے میں مخل ہیں بیان کئے جائیں گے۔

مقدمات میں وقت ضائع:

میرے والد صاحب اپنے بعض آباد(قابلِ کاشت: اَز مرتب)اجداد کے دیہات کو دوبارہ لینے کیلئے انگریزی عدالتوں میں مقدمات کررہے تھے۔انہوں نے ان ہی مقدمات میں مجھے بھی لگایا۔اور ایک زمانہ دراز تک میں ان کاموں میں مشغول رہا مجھے افسوس ہے کہ بہت سا وقت عزیز میراان جھگڑوں میں ضائع گیا۔اور اس کے ساتھ ہی والد صاحب موصوف نے زمینداری کی نگرانی میں بھی مجھے لگا دیا۔میں اس طبیعت اور فطرت کا آدمی نہیں تھا اس لیے اکثر والد صاحب کی ناراضگی کا نشانہ رہتا رہا۔

(کتاب البریہ ص 151 روحانی خزائن جلد 13 ص 182)

پچاس اور پانچ میں فرق:

مرزا قادیانی نے شروع شروع میں ایک عالم کا روپ دھارا اور اعلان کیا کہ وہ عیسائیت ، ہندومت اور آریا سماج کے خلاف کتاب لکھے گا جس میں اسلام کی حقانیت کا اثبات اوران مذکورہ مذاہب کی تردید ہوگی۔اور یہ کتاب پچاس جلدوں پر مشتمل ہوگی۔مرزا قادیانی نے کیا کہ تمام مسلمان مخیّر حضرات اس کی طباعت وغیرہ کے لئے پیشگی رقوم ارسال کریں۔مرزا قادیانی کے بیان کے مطابق انہوں نے پچاس جلدوں کی پیشگی رقم بجھوادی۔مرزا قادیانی نے براہین احمدیہ کے نام سے اس کتاب کو لکھا پانچ جلدیں مکمل ہونے پر اعلان کردیا ’’چونکہ پچاس اور پانچ کے عدد میں صرف ایک نقطہ کا فرق ہے اس لئے پانچ حصوں سے وہ عدد پورا ہوگیا‘‘۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم دیباچہ ص 7 روحانی خزائن جلد 21 ص 9)

ٹیچی ٹیچی:

5مارچ 1905ءکو میں نے خواب دیکھا کہ ایک شخص جو فرشتہ معلوم ہوتا تھا میرے سامنے آیا اور اس نے بہت سارو پیہ میرے دامن میں ڈال دیا میں نے اس کا نام پوچھا اس نے کہا نام کچھ نہیں میں کہا آخر کچھ نام تو ہوگا۔اس نے کہا میرا نام ''ٹیچی ٹیچی'' پنجابی زبان میں وقت مقررہ کو کہتے ہیں یعنی عین ضرورت کے وقت پر آنے والا تب میری آنکھ کھل گئی۔

(حقیقۃ الوحی ص332 روحانی خزائن جلد22 ص346)

انگریزی الہامات:

1. You must do what I told you.
2. Though all men should be angry but God is with you. He shall help you. Words of God cannot exchange.
3. I shall help you.
4. You have to go Amritsar.
5. He halts in Zilla Peshwar.

(تذکرہ مجموعہ الہامات ص91-92 طبع دوم از مرزا غلام احمد قادیانی)

Life of pain. I shall help you. I can. What I will do. We can. What will we do. God is coming by his army. He is with you to kill enemy. The days shall come when God shall help you. Glory be to the Lord. God maker to earth and heaven.

(حقیقۃ الوحی ص303 روحانی خزائن جلد22 ص316)

چوہڑی، زانیہ اور کنجروں کے خواب:

بعض فاسق اور فاجر اور زانی اور ظالم غیر مُتَدَیِّن اور چور اور حرامخور اور خدا کے احکام کے مخالف چلنے والے بھی ایسے دیکھے گئے ہیں کہ ان کو بھی کبھی سچی خوابیں آتی ہیں۔اور یہ میرا ذاتی

تجربہ ہے کہ بعض عورتیں جو قوم کی چوہڑی یعنی بھنگن تھیں جن کا پیشہ مردار کھانا اور ارتکاب جرائم کا تھا انہوں نے ہمارے روبرو بعض خوابیں بیان کی اور وہ سچی نکلیں اس سے بھی عجیب تر یہ کہ بعض زانیہ عورتیں اور قوم کے کنجر جن کا دن رات زنا کاری کام تھا ان کو دیکھا گیا کہ بعض خوابیں انہوں نے بیان کی اور وہ پوری ہو گئیں۔ (حقیقۃ الوحی 3 مندرجہ روحانی خزائن جلد 22 ص 5)

مرزا قادیانی نے یہ مضمون توضیح المرام روحانی خزائن جلد 3 ص 95 پر بھی لکھا ہے۔

چڑی مار:

بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ تمہاری دادی ایمہ ضلع ہوشیار پور کی رہنے والی تھیں۔ حضرت صاحب فرماتے تھے کہ ہم اپنی والدہ صاحبہ کے ساتھ بچپن میں کئی دفعہ ایمہ گئے ہیں والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ حضرت صاحب بچپن میں چڑیا پکڑا کرتے تھے اور چاقو نہیں ملتا تو سرکنڈے سے ذبح کرلیا کرتے تھے۔ والدہ صاحبہ نے فرمایا ایک دفعہ ایمہ سے چند بوڑھی عورتیں آئیں تو انہوں نے باتوں باتوں میں کہا کہ سندھی ہمارے گاؤں میں چڑیاں پکڑا کرتا تھا۔ والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ میں نہ سمجھ سکی کہ سندھی سے کون مراد ہے۔ آخر معلوم ہوا کہ ان کی مراد حضرت صاحب سے ہے۔

(سیرت المہدی حصہ اول ص 45 روایت نمبر 51 طبع جدید 2008ء ص 40)

اور انگلی کٹ گئی:

خاکسار کے ماموں ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ گھر میں ایک مرغی کے چوزہ کے ذبح کرے کی ضرورت پیش آئی اور اس وقت گھر میں کوئی اور کام کرنے والا نہ تھا اس لیے حضرت صاحب اس چوزے کو ہاتھ میں لے کر خود ذبح کرنے لگے مگر بجائے چوزہ کی گردن پر چھری پھیرنے کے غلطی سے اپنی انگلی کاٹ ڈالی۔ جس سے بہت خون بہہ گیا اور آپ توبہ توبہ کرتے ہوئے چوزہ چھوڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے پھر وہ چوزہ کسی اور نے ذبح کیا۔

(سیرت المہدی حصہ دوم ص 4 روایت نمبر 307 طبع جدید 2008ء ص 285)

جیب میں اینٹ:

آپ کے ایک بچے نے آپ کی واسکٹ کی ایک جیب میں ایک بڑی اینٹ ڈال دی۔

آپ جب لیٹتے تو وہ اینٹ چبھتی۔ کئی دن ایسا ہوتا رہا۔ایک دن اپنے ایک خادم کو کہنے لگے کہ میری پسلی میں درد ہے۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز چبھتی ہے،وہ حیران ہوا اور آپ کے جسد مبارک پر ہاتھ پھیرنے لگا۔اس کا ہاتھ اینٹ پر جالگا۔جھٹ جیب سے نکال لی۔ دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا کہ چندروز ہوئے محمود نے میری جیب میں ڈالی تھی۔اور کہا تھا کہ اسے نکالنا نہیں۔ میں اس سے کھیلوں گا۔ (حضرت مسیح موعود کے مختصر حالات ملحقہ براہین احمدیہ طبع چہارم ص ق)

جائے نفرت:

کرم خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

(درثمین اردو ص 94 مطبوعہ انجمن احمدیہ اشاعت اسلام لاہور،
براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص 127)

یعنی مرزا قادیانی کہتا ہے کہ میں نہ مٹی کا کیڑا ہوں اور نہ ہی آدم علیہ السلام کی اولاد میں ہوں بلکہ انسانوں کی عار اور نفرت کی جگہ ہوں۔قادیانیوں کا کہنا ہے کہ اس شعر میں مرزا قادیانی نے عاجزی اور انکساری کا اظہار کیا ہے۔غلط ہے۔یہ کیسی عاجزی ہے جس میں آدمی خود کو انسان کی اولاد ماننے سے انکار کر دیا اور خود کو نفرت والی جگہ قرار دے۔

ترک اعتکاف:

بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ میں نے کبھی حضرت مسیح موعود کو اعتکاف بیٹھتے نہیں دیکھا۔خاکسار عرض کرتا ہے کہ میاں عبداللہ صاحب سنوری نے مجھے یہی بیان کیا ہے۔ (سیرت المہدی جلد اول ص 68 روایت نمبر 86 طبع جدید 2008ء ص 62)

ترک حج،اعتکاف اور زکوۃ:

ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے حج نہیں کیا،اعتکاف نہیں کیا،زکوۃ ہیں دی،تسبیح نہیں رکھی۔

(سیرت المہدی جلد سوئم ص 119 روایت نمبر 672 طبع جدید 2008ء ص 623)

مرزا قادیانی زکوۃ نہ دینے کا یہ عذر پیش کرتے ہیں کہ مرزا صاحب کے پاس پیسے نہیں

ہوتے تھے۔اس کا جواب یہ ہے کہ مرزا قادیانی ایک امیر آدمی تھا اس نے اعتراف ہے کہ کئی لاکھوں روپیہ آیا۔ (حقیقۃ الوحی ص13 روحانی خزائن جلد 22 ص444) تین لاکھ روپے کے قریب روپیہ آ چکا ہے۔ (حقیقۃ الوحی ص13 روحانی خزائن جلد22 ص220)

عشقیہ شاعری:

خاکسار عرض کرتا ہے کہ مرزا سلطان احمد صاحب سے مجھے مسیح موعود کی ایک شعروں کی کاپی ملی جو بہت پرانی معلوم ہوتی ہے۔غالباً نوجوانی کا کلام ہے۔حضرت صاحب کے اپنے خط میں ہے اسے میں پہچانتا ہوں بعض شعر بطور نمونہ درج ذیل ہیں۔

عشق کا روگ ہے کیا پوچھتے ہو اس کی دوا
ایسے بیمار کا مرنا ہی دوا ہوتا ہے
کچھ مزا پایا میرے دل! ابھی کچھ پاؤ گے
تم بھی کہتے تھے کہ الفت میں مزا ہوتا ہے

------ -------- ------

ہائے کیوں ہجر کے الم میں پڑے
مفت بیٹھے بٹھائے غم میں پڑے
اس کے جانے سے صبر دل سے گیا
ہوش بھی ور طہ عدم میں پڑے

------ ------- ------

سبب کوئی خداوند بنا دے
کسی صورت سے وہ صورت دکھا دے
کرم فرما کے آ‘او میرے جانی
بہت روئے ہیں اب ہم کو ہنسا دے
کبھی نکلے گا آخر تنگ ہو کر
دل اک بار شورو غل مچا دے

نہ سرکی ہوش ہے تم کو نہ پا کی
سمجھ ایسی ہوئی قدرت خدا کی
میرے بت اب سے پردہ میں رہو تم
کہ کافر ہوگئی خلقت خدا کی
نہیں منظور تھی گر تم کو الفت
تو یہ مجھ کو بھی جتلایا تو ہوتا
میری دلسوزیوں سے بے خبر ہو
میرا کچھ بھید بھی پایا ہوتا
دل اپنا اس کو دوں یا ہوش یاجاں
کوئی اک حکم فرمایا تو ہوتا

(سیرت المہدی حصہ اول ص232،233 روایت نمبر 228 طبع جدید 2008ء ص213)

کنچنی کی رقم:

بیان کیا مجھ سے میاں عبداللہ صاحب سنوری نے کہ ایک دفعہ انبالہ کے ایک شخص نے حضرت صاحب سے فتویٰ دریافت کیا میری ایک بہن کنچنی (بازاری عورت) تھی اس نے حالت میں بہت سا روپیہ کمایا پھر وہ مرگئی اور مجھے اس کا ترکہ ملا مگر بعد میں مجھے اللہ تعالیٰ نے توبہ اور اصلاح کی توفیق دی اب میں اس مال کو کیا کروں۔ حضرت صاحب نے جواب دیا کہ میرے خیال میں ایسا مال اسلام کی خدمت میں خرچ ہوسکتا ہے۔

(سیرت المہدی حصہ اول ص262،261 روایت نمبر 272 طبع جدید 2008ء ص243)

روزے تڑوادیے:

ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ لاہور سے کچھ احباب رمضان میں قادیان آئے حضرت صاحب کو اطلاع ہوئی تو آپ معہ کچھ ناشتہ کے ان سے ملنے کیلئے مسجد تشریف لائے ان دوستوں نے عرض کی کہ ہم سب روزے سے ہیں۔ آپ نے فرمایا

سفر میں روزہ ٹھیک نہیں اللہ تعالیٰ کی رخصت پر عمل کرنا چاہیے۔ چنانچہ ان کو ناشتہ کروا کر روزے تڑوا دیے۔

(سیرت المہدی حصہ دوم ص59 روایت نمبر 378 طبع جدید 2008ء ص344 روایت نمبر 381)

روزے نہیں رکھے:

بیان کیا مجھ سے حضرت والدہ صاحبہ نے کہ جب حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو دورے پڑنے شروع ہوئے تو آپ نے اس سال رمضان کے روزے نہیں رکھے اور فدیہ ادا کر دیا۔ دوسرا رمضان آیا تو آپ نے روزے رکھنے شروع کئے مگر آٹھ، نو روزے رکھے تھے کہ پھر دورہ ہوا اس لیے باقی چھوڑ دیے اور فدیہ ادا کر دیا۔ اس کے بعد رمضان آیا تو اس میں آپ نے دس روزے رکھے تھے کہ پھر دورہ کی وجہ سے روزے ترک کرنے پڑے اور آپ نے فدیہ ادا کر دیا۔ اس کے بعد جو رمضان آیا تو آپ کا تیرھواں روزہ تھا کہ مغرب کے قریب آپ کو دورہ پڑا اور آپ نے روزہ توڑ دیا اور باقی روزے نہیں رکھ اور فدیہ ادا کر دیا۔ اس کے بعد جتنے رمضان آئے آپ نے سب روزے رکھے مگر وفات سے دو یا تین سال قبل کمزوری کی وجہ سے روزے نہیں رکھ سکے اور فدیہ ادا فرماتے رہے۔ خاکسار نے دریافت کیا کہ جب آپ نے ابتدا دوروں کے زمانہ میں روزے چھوڑے کیا پھر بعد میں ان کو قضا کیا؟ والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ نہیں صرف فدیہ ادا کر دیا تھا۔ (سیرت المہدی حصہ اول ص66 روایت نمبر 81 طبع جدید 2008ء ص69)

اسی مفہوم کی ایک روایت سیرت المہدی جلد سوم روایت نمبر 697 طبع جدید 2008ء ص 637 پر بھی درج ہے۔ یہ دورے بڑے عقلمند اور سمجھ دار تھے جو کہ صرف رمضان المبارک میں ہی پڑتے تھے۔ (ناعقل)

میں ایسے پردے کا قائل نہیں:

بیان کیا حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفہ اول نے کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کسی سفر میں تھے اسٹیشن پر پہنچے تو ابھی گاڑی آنے میں دیر تھی۔ آپ بیوی صاحبہ کے ساتھ اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر ٹہلنے لگے یہ دیکھ کر مولوی عبدالکریم صاحب جن کی طبیعت غیور اور جوشیلی تھی میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ بہت لوگ ادھر اُدھر پھرتے

ہیں۔آپ حضرت صاحب نے عرض کیا کہ بیوی صاحبہ کو الگ کہیں بٹھا دیا جاوے۔ مولوی صاحب فرماتے تھے کہ میں نے کہا میں تو نہیں کہتا آپ کہہ کر دیکھ لیں ناچار مولوی عبدالکریم صاحب خود حضرت صاحب کے پاس گئے اور کہا کہ حضور لوگ بہت ہیں بیوی صاحبہ کو الگ ایک جگہ پر بٹھا دیں۔حضرت صاحب نے فرمایا جاؤ جی میں ایسے پردے کا قائل نہیں ہوں مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ اس کے بعد مولوی عبدالکریم صاحب سر نیچے ڈالے میری طرف آئے میں نے کہا مولوی صاحب! جواب لے آئے؟

(سیرت المہدی حصہ اول ص63 روایت نمبر 77 طبع جدید 2008ء ص56)

حکیم مولوی نورالدین اور مولوی عبدالکریم دونوں مرزا قادیانی کے دست راست تھے۔ان کا مرزا کی بیوی کو ’’ام المومنین‘‘ کی بجائے ’’بیوی صاحبہ‘‘ کہنا۔۔۔۔۔۔۔؟؟ قادیانی امت پر اس روایت کی تشریح یقیناً بارگراں ہوگی؟؟؟؟؟

تھیٹر:

حضرت مسیح موعود کے امرتسر جانے کی خبر سے بعض اور احباب بھی مختلف شہروں سے وہاں آگئے۔ چنانچہ کپورتھلہ سے محمد خان صاحب اور منشی ظفر احمد صاحب بہت دنوں وہاں ٹھہرے رہے۔گرمی کا موسم تھا اور منشی صاحب اور میں ہر دو نحیف البدن اور چھوٹے قد کے آدمی ہونے کے سبب ایک ہی چارپائی پر دونوں لیٹ جاتے تھے ایک شب دس بجے کے قریب میں تھیٹر میں چلا گیا جو مکان کے قریب ہی تھا اور تماشہ ختم ہونے پر دو بجے رات کو واپس آیا۔صبح منشی ظفر احمد صاحب نے میری عدم موجودگی میں حضرت صاحب کے پاس میری شکایت کی کہ مفتی صاحب رات تھیٹر چلے گئے تھے حضرت صاحب نے فرمایا ’’ایک دفعہ ہم بھی گئے تھے تاکہ معلوم ہو کہ وہاں کیا ہوتا ہے اس کے سوا اور کچھ نہیں فرمایا۔منشی ظفر احمد صاحب نے خود ہی مجھ سے ذکر کیا کہ میں تو حضرت صاحب کے پاس آپ کی شکایت لے کر گیا تھا اور میرا خیال تھا کہ حضرت صاحب آپ کو بلا کر تنبیہ کریں گے مگر حضور نے صرف یہی فرمایا کہ ایک دفعہ ہم بھی گئے تھے اور اس سے معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ (ذکر حبیب ص14 از مفتی محمد صادق)

مرزا غلام احمد قادیانی اور شراب:

ٹانک وائن: مرزا قادیانی کا خط مرید کے نام

مجی اخویم حکیم محمد حسین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ۔ السلام وعلیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ اس وقت میاں یار محمد بھیجا جاتا ہے آپ اشیاء خریدنی خود خرید یں اور ایک بوتل ٹانک وائن کی پلومر کی دوکان سے خرید دیں مگر ٹانک وائن چاہیے اس کا لحاظ رہے۔ باقی خیریت ہے والسلام۔

مرزا غلام احمد عفی عنہ

(خطوط امام بنام غلام ص 5 از حکیم محمد حسین قریشی قادیانی)

گورداسپور کا سیشن جج جے ڈی کھوسلہ کی عدالت میں بیٹے کا اعتراف:

گورداسپور کا سیشن جج جے ڈی کھوسلہ لکھتا ہے:

''موجودہ مرزا (مرزا ابشر الدین محمود) نے خود اعتراف کیا ہے کہ اس کے باپ نے پلومر کی ٹانک وائن ایک دفعہ استعمال کی تھی اور وہ ایک ایسا انسان تھا جسے رنگین مزاج کہہ سکتے ہیں۔ (الفضل 15 جون 1935ء ص 5)

نوٹ: ٹانک وائن ایک ولائتی تیز شراب ہے (جس میں 15 فیصد الکوحل ہوتی ہے آپ اس ٹانک وائن Tonic Wine کی تفصیل اور اس میں الکوحل کی مقدار انٹرنیٹ پر خود بھی چیک کر سکتے ہیں۔) جو پاکستان بننے سے پہلے ای پلومر کی دوکان سے دستیاب ہوتی تھی۔ یہ دوکان لاہور ہائیکورٹ کے سامنے کارنر پر واقع ہے۔ اب یہاں چشموں کی دوکان ہے۔

مرزا قادیانی اور مرزا محمود کی مشترکہ خصوصیت:

لاہوری گروپ کے ایک شخص نے مرزا محمود کو ایک خط لکھا جو کہ اس نے جمعہ کی تقریر کرتے ہوئے پڑھ کر سنایا اور خط میں درج الزام کی تردید کرنے کی اسے جرات نہ ہوسکی۔ خط کا ایک اقتباس درج ذیل ہے جو قادیانی اخبار ''الفضل'' میں بھی درج ہے۔

حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) ولی اللہ تھے اور ولی اللہ بھی کبھی کبھی زنا کرلیا کرتے ہیں۔ اگر انہوں نے کبھی کبھار زنا کرلیا تو اس میں حرج کیا ہوا پھر لکھا ہے ہمیں حضرت مسیح

موعود (مرزا قادیانی) پر اعترض نہیں وہ کبھی کبھی زنا کیا کرتے تھے ہمیں اعتراض موجودہ خلیفہ پر ہے۔ کیونکہ وہ ہر وقت زنا کرتا رہتا ہے۔ (روزنامہ الفضل قادیان دارالامان مورخہ 31اگست 1938ء)

مشق سبق نمبر 27

(1) زانیہ فاسقہ عورتوں کے خوابوں کے بارے میں مرزا کا کیا نظریہ تھا؟

(2) کرم خاکی ہوں میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں۔ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار۔اس شعر میں مرزا نے اپنے آپ کو کیا قرار دیا ہے؟

(3) کوئی سا شعر لکھیں جو مرزا کے ناکام عشق پر دال ہو۔

(4) کنجری کی زن کی کمائی کے متعلق مرزا کا کیا خیال تھا؟

(5) پردے کے متعلق مرزا کیا کہتا ہے؟